تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی

March 17, 2021

پریس ریلیز

جنوب ایشیائی نوآبادیات اور پس نوآبادیات ادبیات میں 'لسانی تصورات، بولی اور عوامی دائرۂ اثر' کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبۂ انگریزی نے 'جنوب ایشیائی نوآبادیات اور پس نوآبادیات میں لسانی تصورات ، بولی اور عوامی دائرۂ اثر' سے متعلق زوم پر مؤرخہ ۱۵ تا ۱۷/ مارچ ۲۰۲۱ء کو ایک آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا ہے۔ اس پروگرام کے انعقاد کے لیے وزارت تعلیم ،حکومت ہند کی علمی اور تحقیقی اشتراک کے فروغ کی اسکیم نے تعاون دیا تھا۔ جرمنی کی ہیڈلبرگ یونیورسٹی کے جنوب ایشیا انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے یہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ شعبۂ انگریزی ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی صدر اور آن لائن بین الاقوامی کانفرنس کی صدر پروفیسر محترمہ نشاط زیدی نے مہمانوں اور مندوبین کا خیر مقدم کیا۔ شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر نجمہ اختر نے افتتاحی خطبہ ارشاد فرمایا اور کانفرنس کے اغراض ومقاصد کی ستائش کے ساتھ ساتھ منتظمین اور شرکائے کانفرنس کے لیے حوصلہ افزا کلمات کہے۔

کانفرنس کے شریک صدر جناب پروفیسر ہنس ہارڈر ساؤتھ ایشیا انسٹی ٹیوٹ/CATS ہیڈل برگ یونیورسٹی نے کانفرنس کے مرکزی خیال کے متعلق تفصیل سے بتایا۔ افتتاحی تقریر کا عنوان 'ہندوستان میں دیسی اور مقامی بولیوں اور زبانوں کا تصور۔ ایک تاریخی جائزہ' تھا۔ ایم ایس یونیورسٹی، بروڈہ کے شعبۂ انگریزی کے سابق پروفیسر جی۔ این۔ ڈیوے جو کئی کتابوں کے مصنف اور تہذیبی ناقد ہیں اس موضوع پر مغز تقریر کی۔ ان کی تقریر تاریخی جائزے پر مبنی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ کس طرح چوتھی صدی بی سی پانینی کے زمرہ بندی کے نظام کے آغاز سے

اور اس کے بعد آگے بڑھتے ہوئے بھرت ہری کے تصور لسان تک کبھی کوئی زبان، بولی تسلیم کی گئی اور کبھی کوئی دوسری زبان کو زبان کا درجہ دیا گیا۔

بصیرت افروز اور معلومات افزا تقریر کے بعد شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر سروج کے۔ مہانندا نے سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ کانفرنس میں ملک اور بیرون ملک کے اہم اور نمایاں اسکالروں جیسے کہ مارگرٹ پیرانو، نیلیش بوس، چارو گپتا، وینا نریگال اور ٹورسٹین ٹشاچر نے شرکت کی۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی